صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح و ترجمہ

۷۵۶۳ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

مترجم

مولانا عزیز الرحمان

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

مَا آتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

لِلْإِمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مُسْلِمٍ

الْقُشَيْرِيِّ النَّيْسَابُوْرِيِّ رحمہ اللہ

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح و ترجمہ

۷۵۶۳ احادیثِ نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

جلد سوم

مترجم

مولانا عزیز الرحمان

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

MAKTABA-E-REHMANIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب .... صحیح مسلم شریف
مع مختصر شرح و ترجمہ

مترجم .... مولانا عزیز الرحمان فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

ناشر .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع .... لعل شار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيْرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي حَتَّى تَكَسَّرَتْ (وَأَمَّا) أَنَا وَاللّٰهِ فَمَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيْدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ۔

تیرے سر میں موجود ہے۔اُس نے کہا: اگر اللہ نے چاہا تو وہ تیری لاٹھی میں اسے پیدا کر دے گا۔ پھر اُس نے گدھے کی طرح زور سے آواز نکالی۔ اس سے زیادہ سخت آواز میں نے نہیں سنی تھی اور میرے بعض ساتھیوں نے اندازہ لگایا کہ میں نے اسے اپنے پاس موجود لاٹھی سے مارا ہے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی ہے حالانکہ اللہ کی قسم! مجھے اس کا علم تک نہ تھا۔ (پھر حضرت ابن عمرؓ) آئے یہاں تک کہ اُم المؤمنین (سیدہ حفصہ ؓ) کے پاس حاضر ہوئے تو انہیں یہ واقعہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا: تیرا اُس سے کیا کام تھا' کیا تُو جانتا نہ تھا کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کے پاس دجال کو بھیجنے والی سب سے پہلے وہ غصہ ہوگا جو اسے کسی پر آئے گا۔

خلاصۃ الباب: اس باب میں ایک دجال ابن صیاد کا ذکر ہے۔ اس کے بارے میں علماء کی آراء مختلف ہیں۔ بہر حال یہ وہ دجال نہیں ہے جو قرب قیامت میں ظاہر ہوگا اور جو کہ مسیح دجال کے نام سے معروف ہے۔ یہ دجالوں میں سے ایک دجال تھا کیونکہ اس میں دجالوں والی صفات پائی جاتی تھیں اور اسے قتل نہ کرنے کی وجہ اس کا نابالغ ہونا اور یہودیوں سے صلح تھی اور اس کے بارے میں بذریعہ وحی رسول اللہ پر کوئی وضاحت نازل نہیں فرمائی گئی۔

۱۳۲۶: باب ذِكْرِ الدَّجَّالِ

باب: مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

(۷۳۶۱)حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَي النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا (وَ) إِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِئَةٌ۔

(۷۳۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا تو ارشاد فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے اور مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ گویا کہ اُس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہوگی۔

(۷۳۶۲)حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيْعِ وَ أَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ۔

(۷۳۶۲) اِن اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

(۷۳۶۳)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَ مَكْتُوْبٌ

(۷۳۶۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی نے اپنی اپنی اُمت کو کانے دجال سے ڈرایا ہے۔ آگاہ رہو! بے شک وہ کانا ہوگا اور بے شک تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے۔ اس کی آنکھوں کے درمیان ک ف ر لکھا ہوا ہوگا۔

بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ ف ر۔

(۷۳۶۴)وَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَ ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ الدَّجَّالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ ف ر' اَيْ كَافِرٌ۔

(۷۳۶۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک'ف'ر یعنی کافر لکھا ہوا ہوگا۔

(۷۳۶۵)وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالُ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا كَ ف ر' يَقْرَاُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ۔

(۷۳۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دجال کی ایک آنکھ اندھی ہے۔ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے پھر اس کے ہجے کیے یعنی ک ف ر اور ہر مسلمان اسے پڑھ لے گا۔

(۷۳۶۶)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَ نَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَ جَنَّتُهُ نَارٌ۔

(۷۳۶۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی۔ گھنے بالوں والا ہوگا اور اُس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی اور (درحقیقت) اس کی دوزخ' جنت اور اس کی جنت' جہنم ہے۔

(۷۳۶۷)حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ اَحَدُهُمَا رَاْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ اَبْيَضُ وَالْاٰخَرُ رَاْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَاَجَّجُ فَاِمَّا اَدْرَكَنَّ اَحَدٌ فَلْيَاْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَ لْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَاْطِئْ رَاْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَاِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَاِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيْظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَاُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَ غَيْرِ كَاتِبٍ۔

(۷۳۶۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خوب جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا۔ اس کے ساتھ بہتی ہوئی نہریں ہوں گی۔ ان میں سے ایک کا پانی دیکھنے میں سفید ہوگا اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ پس اگر کوئی آدمی اس کو پالے تو اس نہر میں جائے جسے بھڑکتی ہوئی آگ تصور کرے اور آنکھ بند کر کے اپنے سر کو جھکائے پھر اس سے پیئے بے شک وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور بے شک دجال بالکل بند آنکھ والا ہوگا۔ اس پر ایک موٹی جھلی ہوگی۔ اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا اور ہر لکھنے والا اور جاہل مؤمن اسے پڑھے گا۔

(۷۳۶۸)حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا

(۷۳۶۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ فِي الدَّجَّالِ اِنَّ مَعَهٗ مَاءً وَّ نَارًا فَنَارُهٗ مَاءٌ بَارِدٌ وَ مَاؤُهٗ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوْا۔

وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں فرمایا کہ اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی۔ پس اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگا اور اس کا پانی آگ ہوگی۔ پس تم ہلاک نہ ہونا۔

(۷۳۶۹) قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَ اَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(۷۳۶۹) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (بھی یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهٗ اِلٰى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ عُقْبَةُ حَدِّثْنِيْ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّجَّالِ قَالَ اِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ وَاِنَّ مَعَهٗ مَاءً وَّ نَارًا فَاَمَّا الَّذِيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَاَمَّا الَّذِيْ يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِيْ يَرَاهُ نَارًا فَاِنَّهٗ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَاَنَا قَدْ سَمِعْتُهٗ تَصْدِيْقًا لِحُذَيْفَةَ۔

(۷۳۷۰) حضرت ربعی بن حراش رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں عقبہ بن عمرو بن ابومسعود انصاری رحمہ اللہ کے ساتھ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی طرف چلا تو عقبہ رحمہ اللہ نے ان سے کہا: مجھ سے وہ حدیث روایت کریں جو آپ نے دجال کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: بے شک دجال نکلے گا تو اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی۔ پس لوگ جسے پانی تصور کریں گے وہ ٹھنڈا میٹھا پانی ہوگا۔ پس تم میں سے جو اسے پالے تو اسی میں کود جائے جسے آگ تصور کرے کیونکہ وہ ٹھنڈا میٹھا اور پاکیزہ پانی ہوگا تو عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا۔

(۷۳۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَاَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ اَعْلَمُ مِنْهُ اِنَّ مَعَهٗ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَ نَهْرًا مِنْ نَارٍ فَاَمَّا الَّذِيْ تَرَوْنَ اَنَّهٗ نَارٌ مَاءٌ وَاَمَّا الَّذِيْ تَرَوْنَ اَنَّهٗ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَاَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِيْ يَرَاهُ اَنَّهٗ نَارٌ فَاِنَّهٗ يَجِدُهٗ مَاءً قَالَ (اَبُوْ) مَسْعُوْدٍ هٰكَذَا سَمِعْتُ

(۷۳۷۱) حضرت ربعی بن حراش رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکٹھے ہو گئے تو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں ان سے زیادہ جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا؟ بے شک اس کے ساتھ ایک نہر پانی کی اور ایک نہر آگ کی ہوگی۔ پس جسے تم آگ تصور کرو گے وہ پانی ہوگا اور جسے تم پانی تصور کرو گے وہ آگ ہوگی۔ پس تم میں سے جو اسے پالے اور پانی کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ وہ اسی سے پیئے جسے آگ تصور کرے کیونکہ وہ اسے پانی ہی پائے گا۔ ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے بھی رسول اللہ سے اسی طرح فرماتے ہوئے

النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ۔

سنا۔

(۷۳۷۲)حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِيْثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيْءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِي يَقُوْلُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوْحٌ قَوْمَهُ۔

(۷۳۷۲)حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی خبر نہ دوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں دی۔ بے شک وہ کانا ہوگا اور وہ جنت اور دوزخ کی مثل لے کر آئے گا۔ پس جسے وہ جنت کہے گا وہ جہنم ہوگا اور میں تمہیں اس سے اسی طرح ڈراتا ہوں جیسا کہ نوح علیہ السلام نے اس سے اپنی قوم کو ڈرایا۔

(۷۳۷۳)حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حِمْصَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيْهِ وَرَفَّعَ حَتّٰى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذٰلِكَ فِيْنَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ غَدَاةً فَخَفَّضْتَ فِيْهِ وَرَفَّعْتَ حَتّٰى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيْكُمْ فَأَنَا حَجِيْجُهُ دُوْنَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيْكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيْجُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِي عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ

(۷۳۷۳)حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا تو آپ نے (اس فتنہ کی کبھی) تحقیر کی اور کبھی بڑا کر کے بیان فرمایا۔ یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے ایک جھنڈ میں ہے۔ پس جب ہم شام کو آپ کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے ہم سے اس بارے میں معلوم کر لیا تو فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح دجال کا ذکر کیا اور اس میں آپ نے کبھی تحقیر کی اور کبھی اس فتنہ کو بڑا کر کے بیان کیا' یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے ایک جھنڈ میں ہے۔ تو آپ نے فرمایا: میں تمہارے بارے میں دجال کے علاوہ دوسرے فتنوں کا زیادہ خوف کرتا ہوں۔ اگر وہ میری موجودگی میں ظاہر ہو گیا تو میں تمہارے بجائے میں اس کا مقابلہ کروں گا اور اگر میری غیر موجودگی میں ظاہر ہوا تو ہر شخص خود اس سے مقابلہ کرنے والا ہوگا اور اللہ ہر مسلمان پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہوگا۔ بے شک (دجال) نوجوان' گھنگریالے بالوں والا اور پھولی ہوئی آنکھ والا ہوگا۔ گویا کہ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن کے ساتھ تشبیہ دیتا ہوں۔ پس تم میں سے جو کوئی اسے پالے تو چاہیے کہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے۔ بے شک اس کا خروج شام اور عراق کے درمیان سے ہوگا۔ پھر وہ اپنے دائیں اور بائیں جانب فساد برپا کرے گا۔

عِبَادًا لِّي لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي اِلَى الطُّوْرِ وَ يَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَيَمُرُّ اَوَائِلُهُمْ عَلٰى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُوْنَ مَا فِيْهَا وَ يَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهٖ مَرَّةً مَاءٌ وَ يُحْصَرُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ رَاْسُ الثَّوْرِ لِاَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِيْنَارٍ لِاَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَاَصْحَابُهٗ فَيُرْسِلُ (اللّٰهُ) عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُوْنَ فَرْسٰى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَصْحَابُهٗ اِلَى الْاَرْضِ فَلَا يَجِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا مَلَاَهُ زَهَمُهُمْ وَ نَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَصْحَابُهٗ اِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَ رُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَ يَسْتَظِلُّوْنَ بِقِحْفِهَا وَ يُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيْلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوْحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَ يَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ فِيْهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ۔

ہوئے اُتریں گے جب وہ اپنے سر کو جھکائیں گے تو اس سے قطرے گریں گے اور جب اپنے سر کو اُٹھائیں گے تو اس سے سفید موتیوں کی طرح قطرے ٹپکیں گے اور جو کافر بھی ان کی خوشبو سونگھے گا وہ مرے بغیر رہ نہ سکے گا اور ان کی خوشبو وہاں تک پہنچے گی جہاں تک ان کی نظر جائے گی۔ پس حضرت مسیح علیہ السلام (دجال کو) طلب کریں گے۔ اسے باب لد پر پائیں گے تو اسے قتل کر دیں گے۔ پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے پاس وہ قوم آئے گی جسے اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا تھا۔ پس عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور انہیں جنت میں ملنے والے ان کے درجات بتائیں گے۔ پس اسی دوران حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ رب العزت وحی نازل فرمائیں گے کہ تحقیق! میں نے اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے کہ کسی کو ان کے ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں پس آپ میرے بندوں کو حفاظت کے لیے طور کی طرف لے جائیں اور اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر اُونچائی سے نکل پڑیں گے۔ ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبری پر سے گزریں گی اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے اور ان کی آخری جماعتیں گزریں گی تو کہیں گی کہ اس جگہ کسی وقت پانی موجود تھا اور اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے یہاں تک کہ ان میں کسی ایک کے لیے بیل کی سری بھی تم میں سے کسی ایک کے لیے آج کل کے سو دینار سے افضل و بہتر ہوگی۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ سے دُعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا۔ وہ ایک جان کی موت کی طرح سب کے سب یک لخت مر جائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی زمین کی طرف اُتریں گے تو زمین میں ایک بالشت کی جگہ بھی یاجوج ماجوج کی علامات اور بدبو سے انہیں خالی نہ ملے گی۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی دُعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے بھیجیں گے جو انہیں اُٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ چاہے وہ انہیں پھینک دیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرف صاف ہو جائے گا اور زمین مثل باغ یا حوض کے دُھل جائے گی۔ پھر زمین سے کہا جائے گا: اپنے پھل کو اُگا دے اور اپنی برکت کو لوٹا دے۔ پس ان دنوں ایسی برکت ہوگی کہ ایک انار کو ایک پوری جماعت

کھائے گی اور اس کے چھلکے میں سایہ حاصل کرے گی اور دودھ میں اتنی برکت دے دی جائے گی کہ ایک دودھ دینے والی گائے قبیلہ کے لوگوں کے لیے کافی ہو جائے گی اور ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کے لیے کافی ہوگی اور ایک دودھ دینے والی بکری پورے گھرانے کے لیے کفایت کر جائے گی۔ اسی دوران اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے تک پہنچ جائے گی۔ پھر ہر مسلمان اور ہر مؤمن کی روح قبض کر لی جائے گی اور بدلوگ ہی باقی رہ جائیں گے۔ جو گدھوں کی طرح کھلے بندوں جماع کریں گے۔ پس انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

(۷۳۷۴)حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيْثُ اَحَدِهِمَا فِي حَدِيْثِ الْاٰخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ مَا ذَكَرْنَا وَ زَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهٖ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيْرُوْنَ حَتّٰى يَنْتَهُوا اِلٰى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْاَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُوْنَ بِنُشَّابِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوْبَةً دَمًا وَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَاِنِّي قَدْ اَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ۔

(۷۳۷۴) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے اس میں اس جملہ کے بعد کہ: ''اس جگہ کسی موقعہ پر پانی تھا'' یہ اضافہ ہے کہ پھر وہ خمر کے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے اور وہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے تو وہ کہیں گے: تحقیق! ہم نے زمین والے سب کو قتل کر دیا۔ آؤ ہم آسمان والوں کو بھی قتل کریں۔ پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ اُن پر اِن کے تیروں کو خون آلود کر کے لوٹائے گا اور ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے بندوں کو نازل کیا ہے' جنہیں قتل کرنے پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔

۱۳۲۷: باب فِيْ صِفَةِ الدَّجَّالِ وَ تَحْرِيْمِ الْمَدِيْنَةِ عَلَيْهِ وَ قَتْلِهِ الْمُؤْمِنَ وَاَحْيَائِهٖ

باب: دجال کے وصف اور اِس مدینہ کی حرمت اور اِس کا مؤمن کو قتل اور زندہ کرنے کے بیان میں

(۷۳۷۵)حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ (وَ) هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيْثًا طَوِيْلًا عَنِ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيْمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَاْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ اَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِيْنَةِ فَيَنْتَهِي اِلٰى بَعْضِ

(۷۳۷۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہم سے دجال کے متعلق ایک لمبی حدیث بیان کی۔ اسی حدیث کے درمیان ہمیں آپ نے بتایا کہ وہ آئے گا لیکن مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل ہونا' اس پر حرام ہوگا۔ وہ مدینہ کے قریب بعض بنجر زمینوں تک پہنچے گا۔ پس ایک دن اس کی طرف ایک ایسا آدمی نکلے گا جو لوگوں میں سے سب سے افضل یا افضل لوگوں میں سے ہوگا۔ وہ بزرگ اُس سے کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی دجال ہے جس کے بارے میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم